اور کیسے پیش آیا۔ اس کی مختلف وجوہات بیان کی جارہی ہیں مگر معتبر وجہ جو سننے میں آئی ہے وہ یہ ہے کہ ایشیائی ملکوں کے اکثر حاجی علم و واقفیت سے کورے ہوتے ہیں اور وہ ان مبارک ایام میں خورد و نوش کا سامان لے جاکر وہاں چولہے جلاکر کھانا پکاتے ہیں چنانچہ کسی حاجی کا کھانا پکاتے ہوئے گیس سلنڈر پھٹ گیا اور یہ زبردست حادثہ رونما ہوگیا۔ غلطی کریں ایک دو لوگ ہی، اور اس کا خمیازہ بھگتیں سینکڑوں و ہزاروں بلکہ لاکھوں ہی لوگ یہ کس قدر شرم و افسوس کا مقام ہے غنیمت ہے کہ آگ دوپہر کو لگی اگر خدا نخواستہ یہ آگ رات میں لگ جاتی تو آناً فاناً لاکھوں حاجی لقمۂ اجل ہوجاتے اللہ پاک نے خیر کی ۔ اور بڑی تباہی سے پھر اس کے فضل و کرم نے بچا لیا۔ سعودی حکومت نے اس مشکل میں جس مستعدی سے اس آگ پر قابو پایا اور بڑے زبردست جانی نقصان سے بچایا وہ قابل تعریف ہے ریلیف و امدادی کام میں جس تیزی کے ساتھ عمل ہوا اس کی بھی جتنی بھی تعریف سعودی حکام و حکومت کی کیجائے کم ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ متاثرین حادثہ کی مدد فرمائے۔ آمین ثم آمین

آئندہ کے لیے اس قسم کے حادثات سے بچاؤ کے لئے ٹھوس اور مناسب تدابیر عمل میں لائی جائیں۔ سب سے ضروری یہ ہے کہ ایسے مواقع پر کھانے پکانے کی اور تیل و گیس اور پٹرول کی اشیاء رکھنے یہاں تک بیڑی سگریٹ پینے تک پر سخت ترین پابندی لگادینی چاہیئے۔ اس پر کسی کو برا ماننے کی بھی ضرورت نہیں ہے آخر آپ اسلام کا ایک بنیادی رکن حج ادا کرنے اور رضاء و خوشنودی الٰہی حاصل کرنے جارہے ہیں کہیں کسی پکنک پر تو نہیں ـــــ ہمیں امید ہے کہ سعودی حکومت